سبق 6

یسوع اور انکے معاشرے سے سیکھنا

ایک ماں اور اسکا چھوٹا بیٹا باتیں کر رہے تھے۔

''ماں، جب یسوع چھوٹے بچے تھے اس وقت آپ کہاں پر تھیں؟''۔

''کیوں ۔ میں اس وقت زندہ نہیں تھی۔ یسوع قدیم زمانہ میں رہتے تھے، تقریباً دو ہزار برس قبل''۔

''اچھا۔ میں سمجھتا تھا کہ جب آپ چھوٹی تھیں اس وقت یسوع بھی موجود تھے''۔

کسی ایسے شخص کے طور پر جانے جانا بڑا حیرت انگیز ہے جو ہر وقت یسوع کے بارے میں باتیں کرتا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ جن چیزوں کے بارے میں ہم سب سے زیادہ باتیں کرتے ہیں وہ ہمارے دل کے سب سے زیادہ قریب ہوتی ہیں۔

اس سبق میں آپ یسوع کے بچپن، خدمت اور اثر کے متعلق مطالعہ کریں گے جب وہ اس زمین پر تھے۔ نیز آپ اس اثر کے متعلق مطالعہ کریں گے جو وہ اب بھی رکھتے ہیں۔ آپ معاشرے کے عظیم ترین معلم ہیں۔ قریب سے انکی پیروی کرنا انکی مانند زندگی بسر کرنے میں ہماری مدد کریگا۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

یسوع کا بچپن

معاشرے کے ساتھ یسوع کا تعلق

ضروریات پوری کرنا

اختیار کے تابع ہونا

یسوع کا اثر

یہ سبق آپکی مدد کریگا کہ آپ.....

☆ ان طریقوں کی وضاحت کر سکیں جن سے یسوع نے معاشرے کی روح کا مظاہرہ کیا۔

☆ یسوع کے وقت سے لیکر اب تک دنیا پر یسوع کے اثر کو بیان کر سکیں ۔
☆ یسوع کی مانند معاشرے میں شمولیت کی خواہش کر سکیں ۔

یسوع کا بچپن

مقصد نمبرا وضاحت کرنا کہ یسوع بچپن میں اپنے معاشرے میں کس کس طرح شریک تھے ۔

یسوع بچپن ہی سے اپنے معاشرے کی سرگرمیوں میں شریک تھے ۔ انکے والدین یہودی تھے جو یہودی رسم ورواج کی پیروی کرتے تھے ۔ لوقا ۲:۲۱ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح انہیں ختنہ کے لئے لے جایا گیا اور انکا نام رکھا گیا جب وہ ایک ہفتے کے تھے ۔ ایسا کرنے سے انہوں نے عہد عتیق کی تعلیمات پر عمل کیا ۔ یہودی معاشرے میں ختنہ ایک اہم روایت تھی ۔ یہ اسرائیلی قوم کے ساتھ خدا کے عہد کا جسمانی نشان تھا (پیدائش ۱۷:۹۔۱۴) ۔ یسوع کے والدین کے لئے اس رسم پر عمل کرنا درست تھا ۔

یسوع کی مخصوصیت کا وقت انکے والدین مریم اور یوسف کے لئے خوشی کا وقت تھا ۔ وہ یسوع کو خداوند کے سامنے پیش کرنے کے لئے یروشلیم گئے ۔ آپ احبار ۱۲:۶ ۔ ۸ میں اس رسم کی تاریخ کے بارے میں پڑھ سکتے ہیں ۔ یروشلیم میں یسوع کے والدین نے موسوی شریعت کے مطابق دو کبوتروں کی قربانی پیش کی (لوقا ۲:۲۲۔۲۴) ۔ دوبارہ ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع کے والدین نے وہ کام کئے جو دیندار یہودیوں کی حیثیت سے ان سے متوقع تھے ۔

یسوع کی مخصوصیت کے وقت ہیکل میں ایک شمعون نامی ایک بزرگ شخص تھا

جو المسیح کے ظاہر ہونے کا منتظر تھا۔ لوقا ۲: ۲۷۔۲۸ میں لکھا ہے، ''جس وقت ماں باپ اس لڑکے یسوع کو اندر لائے تا کہ اسکے لئے شریعت کے دستور پر عمل کریں تو اس نے اسے اپنی گود میں لیا......''۔ اس نے یسوع کو یہ کہہ کر برکت دی کہ یسوع المسیح موعودہ اور غیر قوموں کے لئے نور ہیں۔ اس نے یسوع کی خدمت کے بارے میں بھی پیشن گوئی کی۔

اسکے بعد حنا نامی ایک عورت ہیکل میں آئی اس نے اس بچے کے لئے خداوند کی تمجید کرنی شروع کر دی کہ اسے نجات کا راستہ دکھانے اور رہنمائی کے لئے بھیجا گیا ہے۔ یسوع کو دیکھ کر خوشی کا اظہار اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ خدا کی مرضی پوری ہوئی تھی۔ خدا ثقافت اور مذہبی دستور کی اس پیروی سے خوش تھا۔

یوسف اور مریم عام لوگ تھے جنہیں خدا نے چُنا کہ وہ یسوع کے زمینی والدین ہوں۔ ہمیں یسوع کے بچپن کے متعلق بہت تھوڑا بتایا گیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ انکی پرورش عام طریقے سے کی گئی۔ بائبل مقدس ہمیں یسوع کے بچپن کے بارے میں اس وقت تک نہیں بتاتی جب تک وہ بارہ برس کی عمر کو نہ پہنچ گئے۔ اس وقت ہر سال کی طرح یسوع کا خاندان

عید فسح منانے کے لئے جو یہودیوں کا مقدس دن تھا دور کا سفر کر کے یروشلیم گئے۔

لوقا ۲:۴۱-۵۱ میں آپ ہیکل میں یسوع کے بارے میں پورا واقعہ پڑھ سکتے ہیں۔ عید ختم ہونے پر یسوع کا خاندان دیگر لوگوں کے ساتھ گھر واپس لوٹ گیا۔ ایک دن کے سفر کے بعد انہیں احساس ہوا کہ یسوع انکے ساتھ نہیں ہیں۔ مریم اور یوسف یسوع کو تلاش کرتے وقت تھکے ہوئے اور پریشان تھے۔ جب انہوں نے یسوع کو ڈھونڈ لیا تو انہیں اس بات کی سمجھ نہ آئی کہ یسوع پیچھے کیوں رہ گئے تھے۔ لیکن یسوع نے وضاحت کی، ''کیا تم کو معلوم نہ تھا کہ مجھے اپنے باپ کے ہاں ہونا ضرور ہے؟'' (لوقا ۲:۴۹)۔ عمر کے اس حصہ میں بھی یسوع اپنے معاشرے اور دنیا کے لئے اپنے مقصد سے آگاہ تھے۔

یسوع اپنے والدین کے ساتھ ناصرۃ کو لوٹ گئے اور اپنے والدین کے فرمانبردار رہے (لوقا ۲:۵۱)۔ یسوع نے اپنے والدین کے اختیار کی تابعداری کی یعنی خالق اپنے مخلوق کے ایک حصہ کی پیروی کر رہا تھا۔ یہ درحقیقت نہایت حیرت انگیز ہے! آیت ۵۲ معاشرے میں یسوع کو سمجھنے میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے: ''یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا''۔ یسوع نے جسمانی، ذہنی اور سماجی طور پر ترقی کی۔ آپ نے خدا اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کی۔ وہ خدا اور اپنے معاشرے کے ساتھ مسلسل رابطہ میں تھے۔

مشق

1 یسوع کو ہیکل میں لے جایا گیا کیونکہ وہ

الف: دوسرے یہودی بچوں سے مختلف تھے۔

ب: دوسرے یہودی بچوں کی مانند خدا کے حضور پیش کئے گئے ۔

2 یوسف اور مریم یسوع کو ہر سال یروشلیم لے جایا کرتے تھے کیونکہ

الف: وہاں عید منانا روایت تھی۔

ب: کیونکہ انہیں وہاں اپنے دوستوں کے پاس جانا اچھا لگتا تھا۔

3 بائبل مقدس بتاتی ہے کہ جوں جوں یسوع نے نشوونما پائی آپ

الف: اپنے معاشرے میں اچھی طرح قبول کئے گئے۔

ب: معاشرے کا حصہ نہیں تھے۔

4 ہم جانتے ہیں کہ یسوع

الف: کبھی اس بات کی اجازت نہیں دیتے تھے کہ لوگ انہیں بتائیں کہ انہیں کیا کرنا ہے۔

ب: نے اپنے اوپر اختیار رکھنے والے لوگوں کی فرمانبرداری کی ۔

اپنے جوابات چیک کریں۔

معاشرے کے ساتھ یسوع کا تعلق

ضروریات پوری کرنا

مقصد نمبر۲ یسوع کی زندگی میں ایسے واقعات پیش کرنا جن سے معلوم ہو کہ وہ کس طرح اپنے معاشرے میں شمولیت کرتے تھے۔

یسوع کی خدمت اس وقت شروع ہوئی جب وہ تقریباً ۳۰ برس کے تھے۔ اپنی

تین سالہ خدمت میں آپ مسلسل اپنے معاشرے کے دوسرے لوگوں کے ساتھ شامل تھے۔

یسوع کی قریب ترین رفاقت اپنے بارہ شاگردوں کے ساتھ تھی۔ آپ نے انکی تربیت میں بڑا وقت صرف کیا۔ اپنی خدمت کے تین برسوں میں آپ اپنے شاگردوں کے ساتھ بڑی قریبی رفاقت میں رہے۔ حتیٰ کہ انکے اخراجات بھی مشترک تھے۔ (یوحنا۱۲:۶) اُنہوں نے حقیقی معاشرتی زندگی کا تجربہ کیا۔

یسوع کے دیگر شاگرد بھی تھے جوان کے ساتھ قریبی رفاقت رکھتے تھے۔ مریم، مارتھا اور لعزر یسوع کے قریبی دوستوں میں سے تھے۔ ایک موقع پر یسوع نے ۷۰ افراد کو اردگرد کے گاؤں میں بھیجا تا کہ وہ انکی آمد کے لئے لوگوں کو تیار کریں۔ (لوقا ۱۰:۱۔۱۲) کتابِ مقدس میں کئی دوسرے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے جوان سے محبت اور رفاقت رکھتے تھے۔

غور کیجیے کہ یسوع نے اپنی عوامی خدمت کا آغاز اپنے آبائی صوبے گلیل سے کیا۔ آپ نے لوگوں کی ضروریات پوری کیں اور بیماروں کو شفا دی۔ اندھوں، لنگڑوں، بدروح گرفتہ اور دیگر بیماروں میں مبتلا لوگوں کو پورے طور پر شفا دی گئی۔ ''اور جب اُس نے بھیڑ کو دیکھا تو اُسکو لوگوں پر ترس آیا کیونکہ وہ اُن بھیڑوں کی مانند جنکا چرواہا نہ ہو خستہ حال اور پراگندہ تھے''۔ (متی ۹:۳۶)

کئی مرتبہ یسوع نے کوڑیوں سے جو شفا پا گئے تھے کہا کہ وہ جا کر اپنے تئیں کاہنوں کو دکھائیں اور شریعت کے مطابق مناسب قربانیاں پیش کریں۔ آپ نے فرمایا، ''یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں''۔ (متی ۵:۱۷)

ہم جانتے ہیں کہ یسوع نے معاشرے کے تمام درجات اور پہلوؤں کے لوگوں

کے ساتھ تعلق رکھا۔آپ نے قانائ گلیل میں اپنی ماں اور شاگردوں کے ساتھ ایک شادی میں شرکت کی۔ وہاں آپ نے دوسروں کے مسائل میں دلچسپی ظاہر کی اور انکی مدد کے لئے معجزہ دکھایا(یوحنا ۲:۱۔۱۱)۔متی ۹:۹۔۱۱ میں بتایا گیا ہے کہ یسوع محصول لینے والوں اور گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے۔بعض اوقات وہ فریسیوں کے ساتھ بیٹھتے تھے(لوقا ۷:۳۶؛۱۱:۳۷)۔ یوحنا کی انجیل ہمیں ایک سامری عورت کے بارے میں بتاتی ہے جس سے یسوع نے باتیں کیں(یوحنا۴:۱۔۳۰)۔

یسوع نے یسعیاہ کی کتاب سے اپنی خدمت کے بارے میں یوں بیان کیا(دیکھیں یسعیاہ۶۱:۱۔۲)۔

> ''خداوند کا روح مجھ پر ہے۔اسلئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔اس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں''(لوقا۴:۱۸۔۱۹)۔

دو موقعوں پر یسوع نے بھیڑ کو کھانا کھلایا۔(دیکھیں متی ۱۴اور۱۵ابواب)۔ آپ انسان کی زمینی حالت کے بارے میں فکر کا رویہ رکھتے تھے۔آپ نے غریب شخص پر ترس کھایا۔متی ۲۵:۳۱۔۴۰ میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوع آخری عدالت کے بارے میں بات کرتے ہیں اور آپ فرماتے ہیں کہ جب کبھی آپ غریب کی مدد کرتے ہیں، بیماروں اور قیدیوں کی خبر گیری کرتے ہیں تو آپ یسوع کے ساتھ ایسا کرتے ہیں۔اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو آپ یسوع کے ساتھ ایسا نہیں کرتے۔

ہم کہہ سکتے ہیں کہ یسوع شریعت کو پورا کرنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ اپنے لوگوں کو اور ان تمام لوگوں کے لئے جو انکی پیروی کریں گے ایک نیا دن اور نئی روشنی لے کر آئے۔ آپ کا مقصد قوانین کی ایک فہرست کا نفاذ کرنا نہیں تھا۔ آپ لوگوں کے دلوں اور ذہنوں پر روح کی شریعت لکھنے کے لئے تشریف لائے۔ آپ کی موت اور جی اٹھنے نے اس کام کو مکمل کیا۔ کیا یسوع کی خدمت نے آپکی زندگی کو متاثر کیا ہے؟ کیا آپ کی یسوع کے ساتھ رفاقت ہے؟ یسوع سے دعا اور درخواست کریں کہ وہ آپکی زندگی پر اختیار رکھے۔ وہ آپکی مدد کریں گے کہ آپ انکی مانند اپنے معاشرے کی خدمت کر سکیں۔

مشق

5 درست بیانات کے حرفِ تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: یسوع نے صرف اپنے آبائی شہر ناصرة میں خدمت کی۔

ب: یسوع نے معاشرے کے تمام درجات کے لوگوں کی خدمت کی۔

ج: یسوع نے اپنے معاشرے کے قوانین کی فرمانبرداری کی۔

د: یسوع غیر دیندار لوگوں کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے نہیں تھے۔

و: جب ہم ضرورت مندوں کی مدد کرتے ہیں تو گویا ہم یسوع کے ساتھ ایسا کرتے ہیں۔

6 تین ایسے طریقے بتائیں جن سے یسوع نے معاشرے کی روح کا مظاہرہ کیا۔

....

....

اختیار کے تابع ہونا

مقصد نمبر ۳ ایک مثال پیش کرنا جس سے معلوم ہو کہ یسوع نے اختیار کی تابعداری کی۔

اگرچہ یسوع خدا کے فرزند تھے لیکن انہوں نے اپنے معاشرے میں اختیار والوں کے اختیار کو قبول کیا۔ مثال کے طور پر ہم متی ۱۷: ۲۴۔ ۲۷ میں پڑھتے ہیں کہ آپ نے ہیکل میں خراج دینے کے قانون کی تابعداری کی۔ تابع ہونے کے معنی ہیں ''جھکنا یا فرمانبرداری کرنا''۔ غور کیجیے کہ یسوع نے یہ خراج دینا اپنے اُوپر فرض نہ سمجھا۔ جس انداز سے یسوع نے پطرس سے اس معاملہ پر بات کی اس سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔ لیکن وہ لوگوں کو ٹھوکر کھلانا نہیں چاہتے تھے۔ آپ نے پطرس کو بتایا کہ وہ مچھلی پکڑنے کے لئے جائے اور مچھلی کے منہ سے اسے اتنے روپے مل جائیں گے کہ وہ خراج ادا کر سکے۔

ایک اور موقع پر یسوع نے ایک ایسے دستور کو قبول نہ کیا جو خدا کی مرضی کے

خلاف تھا۔ تاجر ہیکل کے صحن میں جو غیر اقوام کا صحن کہلاتا تھا کاروبار کر رہے تھے (متی ۲۱:۱۲)۔ یہ وہ واحد جگہ تھی جہاں غیر قوم کا متلاشی خداوند کی عبادت کر سکتا تھا۔ جب خرید و فروخت کرنے والے شور وغل مچا رہے ہوتے تو لوگ کس طرح دعا کر سکتے تھے؟ وہ ایسا نہیں کر سکتے تھے۔ نیز روپے کا کاوربار کرنے والے غریب لوگوں سے ناجائز فائدہ اٹھا رہے تھے۔ وہ ہیکل میں استعمال ہونے والے روپے کیلئے بہت زیادہ سود لے رہے تھے۔ وہ پُرخلوص متلاشین حق کو بھی خدا سے دور رکھ رہے تھے۔ انہوں نے یسعیاہ ۵۶:۷ کی بھی خلاف ورزی کی تھی: ''میرا گھر سب لوگوں کی عبادت گاہ کہلائیگا''۔ یسوع اپنے باپ کی مرضی پوری کرنے کے بارے میں زیادہ فکر مند تھے۔ آپ نے انسان کی روایت کی خلاف ورزی کی کیونکہ وہ اس سے بڑے اختیار کی تابعداری کر رہے تھے (اعمال ۵: ۲۹)۔

یسوع ایسے شخص کی کامل مثال ہیں جس نے معاشرے کی روح کا اظہار کیا۔ تاہم انہوں نے اس بات کی اجازت نہ دی کہ انسانی روایت خدا کی مرضی پر غالب آجائے۔

مشق

7 ہر درست بیان کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: یسوع نے ہیکل کا خراج دینا فرض نہ سمجھا لیکن انہوں نے یہ خراج ادا کیا کیونکہ وہ دوسرے لوگوں کو ٹھوکر کھلانا نہیں چاہتے تھے۔

ب: یسوع محصول لینے والوں کے ساتھ کھانا کھاتے تھے کیونکہ وہ ان سے محبت رکھتے تھے اور انکے گناہ معاف کرنا چاہتے تھے۔

ج: یسوع نے روپے کا کاروبار کرنے والوں (صرافوں) کو ہیکل سے باہر نکال دیا کیونکہ وہ خراج ادا نہیں کر رہے تھے۔

د: یسوع عام طور پر اپنے معاشرے میں اختیار والوں کی فرمانبرداری نہیں کرتے تھے کیونکہ وہ خدا کے فرزند تھے۔

8 ایک ایسا واقعہ بتائیں جب یسوع نے اختیار کی تابعداری کی۔

....

یسوع کا اثر

مقصد نمبر۴ بیان کرنا کہ یسوع نے کس کس طرح انسان اور اسکے معاشرے پر اثر کیا ہے۔

سچی مسیحیت آزادی لاتی ہے۔ یسوع نے فرمایا، "اگر تم میرے کلام پر قائم رہو گے تو حقیقت میں میرے شاگرد ٹھہرو گے۔ اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمکو آزاد کرے گی" (یوحنا ۸:۳۱۔۳۲)۔ "اگر بیٹا تمہیں آزاد کریگا تو تم واقعی آزاد ہو گے" (یوحنا ۸:۳۶)۔ مسیحیت لوگوں کو توہم پرستی اور گناہ کی غلامی سے آزاد کرتی ہے۔ یہ ان میں یہ خواہش اور صلاحیت پیدا کرتی ہے کہ وہ گناہ پر غلبہ کی زندگی بسر کر سکیں۔

یسوع کی خدمت آج بھی دنیا پر اپنا اثر رکھتی ہے۔ آپ نے عورتوں کو عزت کا نیا رتبہ بخشا۔ یسوع نے اپنی ماں کی بڑی عزت کی۔ صلیب پر بھی آپ انکے بارے میں فکر

مند تھے ۔ آپ نے مریم سے کہا، ''دیکھ تیرا بیٹا'' اور یوحنا سے کہا'' دیکھ تیری ماں یہ ہے''(یوحنا۱۹: ۲۶۔ ۲۷)۔ اسکے بعد یوحنا مریم کو اپنے گھر لے گیا اور انکی دیکھ بھال کی۔

لوقا۷: ۳۶۔ ۳۹ میں ایک عورت کے بارے میں بتایا گیا جو یسوع کے پیروں کو مسح کرنے کے لئے آئی۔ اگر چہ وہ ایک گنہگار عورت تھی تو بھی یسوع نے اسے رد نہ کیا۔ اسکے برعکس یسوع نے اسکے گناہ معاف کئے اور اسکی زندگی کو بدل دیا۔ اسکی خدمت کے باعث یسوع نے اسکی عزت افزائی کی۔ ایک اور موقع پر آپ نے سامریہ میں ایک رد کردہ عورت کی خدمت کی اور اسکی زندگی بدل گئی۔ آج کئی جگہوں میں جہاں یسوع المسیح کی انجیل کی منادی کی گئی ہے عورتوں کو زیادہ محبت، عزت اور احترام دیا جاتا ہے۔

یسوع کی زندگی اور خدمت نے ساری دنیا پر گہرا اثر کیا ہے۔ غور کیجیے کہ مغربی دنیا وقت کا حساب کس طرح رکھتی ہے ۔ سالوں کو قبل از مسیح اور بعد از مسیح (عیسوی) کے اعتبار سے گنا جاتا ہے۔

سات روز کے ہفتہ کو خدا نے شروع کیا۔ دنیا کی تخلیق میں اس نے ساتویں دن آرام کیا اور حکم دیا کہ اس دن کو پاک رکھا جائے اور آرام کے لئے استعمال کیا جائے ۔

آرام کا دن یسوع کے آنے کے بعد تبدیل کیا گیا۔ آپ ہفتے کے پہلے دن مردوں میں سے جی اٹھے۔ آج دنیا کے کئی لوگ اتوار کو آرام اور عبادت کا دن مانتے ہیں۔

SUN	MON	TUE	WED	THU	FRI	SAT
		1	2	3	4	5
6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19
20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30			

جہاں انجیل کی منادی آزادی سے کی جا سکتی ہے وہاں زندگی کے بلند ترین معیار قائم ہیں۔ قانون کے جدید نظام کی بنیاد کتاب مقدس میں ہے۔ کئی لوگوں نے سخت محنت کی خواہش بائبل مقدس کی تعلیمات سے حاصل کی ہے۔

بائبل مقدس پر ایمان رکھنے والے مسیحیوں کی ایک بڑی فکر یہ رہی ہے کہ لوگ پڑھنا لکھنا سیکھیں۔ کیوں؟ تاکہ وہ خود بائبل مقدس کو پڑھ سکیں۔ کئی زبانوں کو مسیحی مشنریوں نے پہلی مرتبہ لکھنے کے قابل بنایا ہے۔ دنیا کے کئی ممالک میں مشنریوں نے سکول شروع کئے ہیں تاکہ لڑکے اور لڑکیاں پڑھنا لکھنا سیکھ سکیں۔ ان سکولوں نے ساری دنیا میں کئی معاشروں کو برکت بخشی ہے۔

جدید دور کے انسان اور دنیا پر مسیحیت کا اثر بڑا گہرا رہا ہے۔ مذہب لوگوں کو قید کرتا ہے۔ سچی مسیحیت انہیں آزاد کرتی ہے۔ جب المسیح صلیب پر موئے تو انکی تعلیمات رک نہیں گئیں۔ آپ انکی خدمت کو جاری رکھتے ہیں۔ آپ دنیا کیلئے المسیح کی نمائندگی کرتے ہیں۔ جب آپ سچے مسیحی معاشرے کو ظاہر کرتے ہیں تو آپ دنیا کو بہتر بناتے ہیں۔ اگلے

سبق میں ہم چند ایسے طریقے پیش کریں گے جن سے آپ اپنے معاشرے میں المسیح کی خدمت کو جاری رکھ سکتے ہیں۔

مشق

9 دو طریقے بتائیں کہ اگر یسوع زمین پر نہ آئے ہوتے تو دنیا کس طرح مختلف ہوتی۔

....

....

10 عورتوں پر مسیحیت کے دو طرح کے اثر کی فہرست پیش کریں۔

....

....

11 بیان کیجیے کہ مسیحیت نے بطور فرد کس ایک طریقہ سے آپکو تبدیل کیا ہے۔

....

سوالات کے جوابات

6 کئی جوابات دیئے جا سکتے ہیں ۔ چند ممکنہ جوابات یہ ہیں: شاگردوں کے ساتھ آپکے روپے مشترک تھے ۔ آپ نے گنہگاروں کے ساتھ کھانا کھایا۔ آپ نے بیماروں کو شفا دی ۔ آپ نے بھیڑ کو کھانا کھلایا۔ آپ نے شادی جیسے خوشی کے موقعوں میں شرکت کی۔

1 ب: دوسرے یہودی بچوں کی مانند خدا کے حضور پیش کئے گئے ۔

7 الف: درست ۔

ب: درست ۔

ج: غلط۔

د: غلط۔

2 الف: وہاں عید منانا روایت تھی ۔

8 جب آپ نے ہیکل کا خراج ادا کیا۔

3 الف: اپنے معاشرے میں اچھی طرح قبول کئے گئے ۔

9 آپکا جواب ۔ سبق میں پیش کردہ کئی باتیں اور دیگر باتیں بھی ۔ کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اگر یسوع اس دنیا میں نہ آتے تو آپکی اپنی دنیا کس طرح مختلف ہوتی ؟ کیا آپ خوش ہیں کہ وہ اس دنیا میں آئے ؟

4 ب: آپ نے اپنے اُوپر اختیار رکھنے والے لوگوں کی فرمانبرداری کی۔

10 ممکنہ جوابات: جہاں کہیں انجیل کی منادی کی گئی ہے وہاں عورتوں کو زیادہ محبت، عزت اور احترام دیا جاتا ہے۔ وہ گناہ اور توہم پرستی سے آزاد کی گئی ہیں۔ انکے لئے تعلیم کے زیادہ مواقع ہیں۔

5 الف: غلط۔

ب: درست۔

ج: درست۔

د: غلط۔

و: درست۔

11 آپکا جواب۔